ادارہ

اخبارالاحرار

اوکاڑہ میں عشرۂ ختم نبوت کی تقریب

اوکاڑہ (یکم ستمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ قادیانیوں کے مذہبی تعاقب کے ساتھ ساتھ سیاسی و معاشرتی تعاقب کی بھی اشد ضرورت ہے۔ بھٹو مرحوم نے قادیانیوں کو اسمبلی کے فلور پر غیر مسلم اقلیت قرار دیا لیکن بھٹو مرحوم کی سیاسی کمائی کھانے والی پیپلز پارٹی بھٹو مرحوم تحفظ ختم نبوت کی قرارداد کو فراموش کر چکی ہے اور بڑے اہم کلیدی عہدوں پر قادیانیوں اور دین دشمنوں کو فائز کر دیا ہے۔ وہ ''عشرہ ختم نبوت'' کے سلسلہ میں ایک تقریب سے خطاب کر رہے تھے۔ تقریب کی صدارت شیخ نسیم الصباح نے کی اس موقع پر چودھری خالد محمود، شیخ مظہر سعید اور دیگر حضرات بھی موجود تھے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ قادیانی اسلام کا ٹائٹل استعمال کر کے اسلام اور مسلمانوں کے حقوق غصب کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی، مسلم لیگ (ن) اور تحریک انصاف سمیت تمام سیاسی جماعتوں کو ''قانون توہین رسالت'' کے خلاف عالمی سازش کا حصہ نہیں بننا چاہتے، تقریب کے بعد صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ''رمشا مسیح'' کیس پر صدر زرداری سمیت کسی کو اثر انداز ہونے کا کوئی حق حاصل نہیں، اس کیس کو عدالت پر چھوڑ دینا چاہیے اور حکمرانوں کو امریکی و مغربی دباؤ مسترد کر دینا چاہیے۔

پاکستان اور دیگر ممالک میں یومِ تحفظِ ختم نبوت کے اجتماعات

لاہور (۷رستمبر) ۳۸ سال قبل ذوالفقار علی بھٹو کے دورِ اقتدار میں پارلیمنٹ میں لاہوری و قادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے حوالے سے ملک بھر میں ''یومِ تحفظ ختم نبوت'' منایا گیا۔ متحدہ تحریک ختم نبوت کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے دفتر میں آمدہ اطلاعات کے مطابق برطانیہ، جرمنی، کینڈا، ڈنمارک، اٹلی اور کئی دیگر مغربی ممالک میں بھی تقریبات منعقد ہوئیں۔ تمام مکاتب فکر کے علماء کرام اور خُطباء نے اس کو موضوع بنایا اور عالمی سطح پر توہین رسالت قانون کے خلاف مہم کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت، انٹرنیشنل ختم نبوت موومنٹ اور دیگر کئی جماعتوں نے ''یوم تحفظ ختم نبوت'' کی اپیل کر رکھی تھی۔ مجلس احرارِ اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے قائدین اور رہنماؤں حضرت پیر سید عطاء المہیمن بخاری نے چنیوٹ، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری اور قاری محمد یوسف احرار نے لاہور، مولانا محمد مغیرہ نے چناب نگر، مفتی عطاء الرحمٰن قریشی اور مولانا محمد احتشام الحق معاویہ نے کراچی، حافظ محمد اسماعیل نے ٹوبہ ٹیک سنگھ، قاری محمد اصغر عثمانی نے جھنگ، مولانا تنویر الحسن نے تلہ گنگ، مولانا عبدالرحمٰن نے راولپنڈی، مولانا محمد صفدر عباس اور مولانا منظور احمد نے چیچہ وطنی، حافظ عبدالرحیم نیاز نے رحیم یار خان اور دیگر رہنماؤں نے مختلف مقامات پر اجتماع جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قوم نے ایک طویل اور صبر آزما جدوجہد کے بعد ۷رستمبر ۱۹۷۴ء کو بڑی کامیابی حاصل کی اور پارلیمنٹ نے متفقہ طور پر قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا اور کسی ایک رکن اسمبلی نے بھی اس قرارداد سے اختلاف نہیں کیا تھا۔ اِن رہنماؤں نے کہا کہ رمشا مسیح کیس یا کسی بھی بہانے سے قانون توہین رسالت کے خلاف مہم کا ہر سطح پر مقابلہ کیا جائے گا اور نگران سیٹ اپ یا کسی چور دروازے سے قوم نگران وزیر اعظم کے لیے عاصمہ

جہانگیر کو ہرگز برداشت نہیں کرے گی، احرار رہنماؤں، ختم نبوت کے مبلغین، علماء کرام اور خُطباء عظام نے اپنے خطبات میں کہا کہ ایوان صدر کی بالکونیوں میں قادیانی کثرت سے موجود ہیں، وفاقی وزیر داخلہ عبدالرحمٰن ملک نے چند ہفتے پہلے FIA کے ڈائریکٹر جنرل جیسے اہم عہدے پر انور ورک نامی سکہ بند قادیانی کو مسلط کیا ہے۔ لندن سے آمدہ اطلاعات کے مطابق متحدہ مجلس عمل تحفظ ختم نبوت کی اپیل پر پورے برطانیہ میں تمام مکاتب فکر نے ''یوم تحفظ ختم نبوت'' منایا۔ ختم نبوت اکیڈمی لندن میں ایک بڑا سیمینار منعقد ہوا، جس سے عبدالرحمٰن باوا، مولانا سہیل باوا اور دیگر مقررین نے خطاب کیا اور مطالبہ کیا کہ UNO قادیانیوں کو اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے سے روکے۔ متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے قائدین مولانا زاہدالراشدی نے گوجرانوالہ، مولانا محمد الیاس چنیوٹی نے چنیوٹ، ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، مولانا عبدالرؤف فاروقی، مرزا محمد ایوب بیگ اور رانا محمد شفیق خاں پسروری نے لاہور میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ قادیانیوں کے مذہبی عقائد کے ساتھ ساتھ ان کا سیاسی تعاقب کرنے کی ضرورت ہے مقررین نے کہا کہ قادیانی بین الاقوامی سطح پر پاکستان کے خلاف لابنگ اور سازشوں میں مصروف ہیں۔ متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے کنونیئر عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے خطاب میں کہا کہ اسرائیلی فوج اور مختلف اداروں میں ایک ہزار سے زائد پاکستانی قادیانی موجود ہیں، موجودہ پیپلز پارٹی اپنے بانی ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے تحفظ ختم نبوت کے کردار سے غداری کر رہی ہے۔ بھٹو نے کہا تھا کہ '' قادیانی پاکستان میں وہی حیثیت حاصل کرنا چاہتے ہیں جو یہودیوں کو امریکہ میں حاصل ہے۔''

مرکز احرار لاہور میں سالانہ ختم نبوت کانفرنس

لاہور (۷ ستمبر) بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے تاریخی فیصلے کے حوالے سے مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے زیر اہتمام مرکز احرار نیو مسلم ٹاؤن لاہور میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کی صدارت میں منعقدہ '' سالانہ ختم نبوت کانفرنس'' کے مقررین نے کہا ہے کہ حکمرانوں اور سیاستدانوں کے لیے ضروری ہے کہ '' قانون توہین رسالت'' کے خلاف عالمی دباؤ کو عملاً مسترد کریں اور امریکی غلامی کا طوق اتار کر ایک اللہ کی بندگی میں آجائیں ۔ کانفرنس کے مہمان خصوصی مرکز سراجیہ لاہور کے مدیر صاحبزادہ رشید احمد تھے جبکہ اہلسنت والجماعت پاکستان کے سربراہ مولانا محمد احمد لدھیانوی، جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل مولانا عبدالرؤف فاروقی مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر پروفیسر خالد شبیر احمد، سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، مولانا محمد مغیرہ، قاری محمد یوسف احرار، جماعت اسلامی پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، مرکزی جمعیت اہلحدیث کے نائب امیر علامہ زبیر احمد ظہیر، جمعیت علماء اسلام کے مرکزی سیکرٹری اطلاعات مولانا محمد امجد خان، مولانا گل شیر شہید کے جانشین مفتی ھارون مطیع اللہ (کراچی)، خاکسار تحریک کے رہنما رانا محمد ایوب، علامہ ممتاز اعوان اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا۔ حافظ محمد اکرم احرار نے نعت اور حسن افضال صدیقی نے ترانۂ احرار سنایا۔ قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے صدارتی خطاب میں کہا کہ ۱۹۷۴ء کی قومی اسمبلی نے قادیانیوں بارے قانون سازی کر کے قیام ملک کے مقصد کی طرف پیش رفت کی تھی جبکہ موجودہ حکمران اور سیاستدان ملک کے اساسی نظریے سے بے وفائی بلکہ غداری کے مرتکب ہو رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ نامساعد حالات کے باوجود طاغوت اور اس کے حاشیہ برداروں کے خلاف دنیا بھر میں رائے عامہ منظّم ہو رہی ہے۔ ہماری انفرادی و اجتماعی مشکلات کا حل مخلوق پر خالق کا نظام نافذ کرنے میں مضمر ہے۔ مولانا محمد احمد لدھیانوی نے کہا کہ تحریک ختم نبوت ۱۹۵۳ء کے دس ہزار شہداء کے مقدس خون اور اہل حق

کی قربانیوں کے نتیجے میں ۳۸ سال قبل قادیانی، اسمبلی کے فلور پر غیر مسلم اقلیت قرار پائے اس فیصلے کو تبدیل کرنے کی یہودی وصیہونی کوششیں دم توڑ جائیں گی۔ منکرین ختم نبوت اور منکرین صحابہ کے خلاف پرامن جدوجہد ہر رکاوٹ اور مشکل کے باوجود جاری رکھی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم ختم نبوت کے حقیقی گواہ ہیں اور گواہوں کو مشکوک بنانے والے دراصل عقیدۂ ختم نبوت پر حملہ آور ہیں۔ مولانا عبدالرؤف فاروقی نے کہا کہ عقیدۂ ختم نبوت ایمان کا حاصل ہے، اس پر امت مسلمہ میں ہمیشہ اتفاق رہا۔ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سلسلۂ نبوت کی آخری شخصیت ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم انسانیت کی ہدایت کی تکمیل کے لیے تشریف لائے، اللہ تعالیٰ نے عقیدۂ ختم نبوت کی حفاظت کا تکوینی انتظام فرمایا۔ سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ عقیدۂ ختم نبوت کی حفاظت کے لیے قیامت تک بنیاد فراہم کر گئے۔ تحریک ختم نبوت کی بنیاد صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے اپنے خون سے رکھی اور فتنۂ ارتداد کا قلع قمع کیا، ڈاکٹر فرید احمد پراچہ نے کہا کہ قدیم وجدید تمام فتنوں کے سدباب کے لیے اسلام کو بطور نظام حیات نافذ کرنے کی فوری ضرورت ہے، انہوں نے کہا کہ شہداءِ ختم نبوت کے مشن کی تکمیل کے لیے مجلس احرارِ اسلام کا تسلسل کے ساتھ کردار ہماری دینی وقومی تاریخ کا اہم باب ہے، دیگر مقررین نے کہا کہ پیپلز پارٹی کے بانی ذوالفقار علی بھٹو مرحوم نے قادیانیوں کو اقلیت قرار دیا جبکہ حاجی نمازی حکمرانوں نے ۱۹۵۳ء میں دس ہزار شہداءِ ختم نبوت کے خونِ بے گناہی سے ہاتھ رنگے۔ آج پھر شہداء ۱۹۵۳ء کے جذبے کو زندہ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ یہ ملک امن کا گہوارہ اور مثالی اسلامی فلاحی ریاست بن سکے، مقررین نے کہا کہ ایک ہزار سے زائد پاکستانی قادیانی اسرائیلی فوج اور یہودی اداروں میں کام کر رہے ہیں اور پاکستان میں غیر ملکی سرمائے پر چلنے والی این جی اوز کفر والحاد اور جاسوسی کے اڈے ہیں، حکومت اس قسم کی این جی اوز کو بین کرے اور ان کے اہل کاروں کو ان کے ممالک میں واپس بھیجے، کانفرنس میں منظور کی جانے والی قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ ۷ ستمبر کو قومی دن کے طور پر منایا جائے، ارتداد کی شرعی سزا نافذ کی جائے، قادیانی اوقاف کو سرکاری تحویل میں لیا جائے، قادیانی باغی گروپ کے سربراہ چودھری احمد یوسف قتل کیس میں نامزد قادیانی ملزمان کو بلاتاخیر گرفتار کیا جائے۔

مجلس احرار اسلام کے زیر اہتمام بورے والہ میں عشرۂ ختم نبوت کا اجتماع

بورے والا (۹ ستمبر) تحریک ختم نبوت کے رہنماء اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ قادیانی فتنے کی تباہ کاریوں سے اُمت مسلمہ کو بچانا اور اگلی نسلوں کے ایمان وعقیدے کو محفوظ رکھنے کے لیے جدوجہد کرنا ہماری بنیادی ذمہ داری ہے۔ وہ مسجد ختم نبوت گرین ٹاؤن (لاہور روڈ) بورے والا میں ”عشرۂ ختم نبوت“ کے سلسلہ میں منعقدہ اجتماع سے خطاب کر رہے تھے۔ اِس موقع پر قاری ظہور احمد، صوفی عبدالشکور احرار، محمد نوید طاہر، قاری منصور احمد، قاری معاویہ حسن اور دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ ۷ ستمبر ۱۹۷۴ء کو پارلیمنٹ میں لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں جو غیر مسلم اقلیت قرار دیا گیا تھا اِس پر قومی اسمبلی کے تمام اراکین متفق تھے۔ یہ تاریخی فیصلہ علامہ اقبال مرحوم کے عقائد وخیالات کا آئینہ دار ہے اور بھٹو مرحوم نے اِس فیصلے کو پاکستانی قوم کے مذہب وعقیدے کا ترجمان قرار دیا تھا۔ جسے مُسلمہ جمہوری طریقے سے بھی منظور کیا گیا، خالد چیمہ نے کہا کہ بعض قوتیں قانون توہین رسالت اور ۷۴ء کی قرار دادِ اقلیت کو ختم کرانے کی سازشیں کر رہی ہیں، ایسی سازشیں دم توڑ جائیں گی، مسلمان جتنا بھی کمزور ہو جائے وہ ناموس رسالت پر مرمٹنے کے لیے ہر وقت تیار رہتا ہے، عبداللطیف خالد چیمہ نے نئی نسل پر زور دیا کہ وہ عقیدۂ ختم نبوت کے تحفظ کی جدوجہد کے پس منظر کو سمجھے اور تعلیم وتر

بیت، میڈیا اور لابنگ کے ذریعے قادیانی ریشہ دوانیوں کے سدباب کے لیے کمر بستہ ہوجائے۔

مرزا مسرور کا لاکھوں افراد کو قادیانی بنانے کا دعویٰ جھوٹ ضرب جھوٹ ہے

چیچہ وطنی (۱۰؍ستمبر) دینی جماعتوں نے مرزا مسرور احمد کے لندن سے اس دعویٰ کو مضحکہ خیز قرار دیتے ہوئے مسترد کیا ہے کہ ”دنیا بھر میں پانچ لاکھ افراد کو قادیانی بنالیا گیا ہے“۔ متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنوینئر اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ قادیانی جماعت اپنے بانی مرزا قادیانی کے بنیادی اصول دجل وفریب اور جھوٹ ضرب جھوٹ پر ہی قائم ہے اور اُسے اپنے جعلی نبی کے اس اصول پر قائم رہنا بھی چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مرزا قادیانی نے ”براھین احمدیہ“ نامی کتاب کے حوالے سے خود لکھا ہے کہ ”پہلے ۵۰ (پچاس) حصے لکھنے کا ارادہ تھا مگر ۵ (پانچ) پر اکتفا کیا گیا اور چونکہ پچاس اور پانچ کے عدد میں صرف ایک نکتے کا فرق ہے اس لیے پانچ حصے سے وہ وعدہ پورا ہوگیا“۔ (روحانی خزائن جلد ۲۱ صفحہ ۹)

انہوں نے کہا کہ لندن میں قادیانی اجتماع خود اس بات کی غمازی کرتا ہے کہ عالم کفر خصوصاً امریکہ اور مغربی ممالک قادیانی جماعت کی پُشت پر ہیں اور وہی ان کے سپانسرڈ بھی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مرزا مسرور احمد نے تو خود تسلیم کرلیا ہے کہ وہ قادیانیت ترک کرنے والے نوے ہزار سابق قادیانیوں کو منانے کے لیے کوشاں ہیں، خالد چیمہ نے کہا کہ اس سے یہ بات پایۂ ثبوت تک پہنچ جاتی ہے کہ قادیانی جماعت روبہ زوال ہے۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ 7۔ستمبر کو اس مرتبہ عالمی سطح پر ”یوم تحفظ ختم نبوت“ کا جوش وخروش کے ساتھ منایا جانا اس بات کی غمازی ہے کہ دنیا قادیانی عقائد کی حقیقت جاننے لگی ہے اور دھوکہ دہی اور فراڈ کے دن تھوڑے ہی ہوا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ۱۷؍۱۸ ستمبر کو جنیوا میں ہونے والی عالمی کانفرنس میں پاکستان اور پاکستانی سفیر کو شرکت کی دعوت نہ ملنا پاکستانی سفارت کاری کی ناکامی ہے۔ حکومت کو اس پر غور کرنا چاہیے اور عالمی سطح پر پاکستان کو بدنام کرنے والی قادیانی جماعت کی خلافِ آئین سرگرمیوں کا سخت نوٹس لینا چاہیے۔

گستاخانہ فلم شرم ناک فعل اور دہشت گردی ہے

لاہور (۱۴؍ستمبر) مجلس احرارِ اسلام اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار، مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس، قاری محمد اصغر عثمانی، مفتی عطاء الرحمٰن قریشی، مولانا احتشام الحق معاویہ، مولانا عبدالغفور مظفر گڑھی، حافظ محمد اسماعیل، حافظ عبدالرحیم نیاز اور دیگر نے مختلف مقامات پر احتجاجی اجتماعات اور بیانات میں کہا ہے کہ حق و باطل کی جنگ ازل سے ابد تک رہے گی ، امریکہ، اسلام اور مسلم دشمنی میں پاگل ہوگیا ہے، قرآن پاک کی بے حرمتی، توہین رسالت کا اِرتکاب اور جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی مبارک زندگی پر گُستاخانہ فلم اِنتہائی قابل مذمت بلکہ شرمناک فعل ہے، اِن رہنماؤں نے کہا کہ اِنسانی حقوق کے تحفظ کا لبادہ اوڑھ کر عالم کفر کا سرغنہ امریکہ طاقت کے بل بوتے پر کمزور ومظلوم اقوام کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کے اقدامات کررہا ہے جو براہ راست توہینِ انسانیت اور ہولناک دہشت گردی ہے، انہوں نے کہا کہ اسلام ایسی فسطائیت سے ہرگز ختم نہیں ہوگا اور ”ظلم پھر ظلم ہے بڑھتا ہے تو مٹ جاتا ہے۔“

علاوہ ازیں مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے جامع مسجد کریمیہ کمالیہ میں ۱۹۷۴ء میں قومی اسمبلی میں قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیئے جانے کے تاریخی حوالے سے نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب

کرتے ہوئے کہا ہے کہ پوری دنیا میں صرف مذہبی طبقات ہی عالمی استعمار کے راستے میں رکاوٹیں پیدا کر رہے ہیں، انھوں نے کہا کہ ۱۹۵۳ء میں حاجی نمازی حکمرانوں نے دس ہزار عاشقان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے سینے گولیوں سے چھلنی کیے جبکہ ۱۹۷۴ء میں بھٹو مرحوم جیسے حکمران نے لاہوری وقادیانی مرزائیوں کو غیر مسلم اقلیت قرار دیا، انھوں نے کہا کہ قادیانی آئینی فیصلے کو ماننے سے انکاری ہیں جبکہ پیپلز پارٹی قادیانیوں کو کلیدی عہدوں پر مسلط کر رہی ہے، انھوں نے کہا کہ ایف آئی اے کے ڈائریکٹر جنرل جیسے حساس عہدے پر سکہ بند قادیانی انور ورک کو مسلط کرنا ملک و ملت کے لیے انتہائی خطرناک ہے، انھوں نے کہا کہ الطاف حسین لندن میں بیٹھ کر جبکہ بعض سیاستدان پاکستان میں بیٹھ کر گستاخانِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم اور قادیانیوں کی سرپرستی کر رہے ہیں، انھوں نے کہا کہ قادیانی اکھنڈ بھارت کے حامی ہیں، عدالتی اور پارلیمنٹ کے فیصلے کو تسلیم نہیں کر رہے، قادیانی بنیادی شہری حقوق کے بھی حقدار نہیں۔

☆سزائے موت کو ختم کرنے کی تجویز عالمی استعمار کا ایجنڈا ہے

☆گستاخانِ رسول کے خلاف قانون پر عمل نہ ہوا تو مسلمان خود گستاخوں کا قلع قمع کر دیں گے

(عبداللطیف خالد چیمہ کی روزنامہ اسلام سے گفتگو)

لاہور (۱۵ ستمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ مرکز کی طرف سے صوبوں سے یہ رائے مانگنا کہ ''سزائے موت کو ختم کر دیا جائے'' نہ صرف نص قرآنی سے انحراف ہے بلکہ دستورِ پاکستان کی بھی نفی ہے۔ روزنامہ ''اسلام'' سے بات چیت میں انھوں نے کہا کہ اصل میں یہ پروگرام اُسی عالمی ایجنڈے کا حصہ ہے۔ جس کے تحت مسلم ممالک کے بچے کھچے اسلامی تشخص کو ختم کرنا مقصود ہے اور اس کا اصل ہدف قانون توہین رسالت اور تحفظ ختم نبوت کے قوانین ہیں جسے امریکہ اپنے پروردہ حکمرانوں کے ذریعے مکمل کروانا چاہتا ہے۔ لیکن یاد رکھنا چاہیے کہ مسلمان جتنا بھی کمزور ہو جائے وہ ناموس رسالت پر مر مٹنے کو دنیا و آخرت کی سرخروئی سمجھتا ہے۔ ایک سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ ناموس رسالت پر اپنی جان قربان کرنے والے پہلے شہید سیدنا حبیب ابن زید انصاری رضی اللہ عنہ، شہداء یمامہ، غازی علم الدین شہید، عامر عبدالرحمٰن چیمہ اور غازی ممتاز قادری کے کردار کو ہر حال میں زندہ رکھا جائے گا اور اللہ کی تکوین ایسی ہوگی کہ گستاخان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف اگر قانون حرکت میں نہیں آئے گا تو مجبوراً لوگ گستاخوں کا قلع قمع کر دیں گے، ایک اور سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ سزائے موت قرآنی والہامی قانون ہے اس قانون کے خلاف ہرزہ سرائی فکری اِرتداد ہے اور قیام ملک کے اساسی نظریے سے صریحاً غداری ہے، انھوں نے کہا کہ قرآن کریم کی سورۃ البقرہ میں ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ ''مومنو! تم کو مقتولوں کے بارے میں قصاص (یعنی خون کے بدلے خون کا حکم دیا جاتا ہے''۔) اور حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''دین اسلام سے نکل جانے والے (مرتد) کو قتل کرو......! ایک اور سوال کے جواب میں انھوں نے کہا کہ قانونی طور پر مرکز صوبوں سے یہ رائے مانگنے کا مجاز ہی نہیں، انھوں نے کہا کہ ذوالفقار علی بھٹو مرحوم کے دورِ اقتدار میں ۱۹۷۳ء کے آئین میں قراردادِ مقاصد کے علاوہ ایسی شقیں آئین میں شامل کی گئیں جو پاکستان ایک خالص اسلامی فلاحی ریاست بنانے کے بنیاد فراہم کرتی ہیں، عبداللطیف خالد چیمہ نے مزید کہا کہ دستورِ پاکستان دین اسلام کو ریاست کا سرکاری مذہب قرار دیتا ہے اور آرٹیکل ۳۱ میں درج ہے کہ ''پاکستان کے مسلمانوں کو انفرادی اور اجتماعی طور پر اپنی زندگی اسلام کے بنیادی اصولوں اور اساسی تصورات کے مطابق مرتب کرنے کے قابل

بنانے کے لیے اورانہیں ایسی سہولتیں مہیا کرنے کے لیے اقدامات کیے جائیں گے جن کی مدد سے وہ قرآن پاک اور سنت کے مطابق زندگی کا مفہوم سمجھ سکیں۔ پاکستان کے مسلمانوں کے بارے میں مملکت مندرجہ ذیل کے لیے کوشش کریگی۔ قرآن پاک اوراسلامیات کی تعلیم کولازمی قرار دینا، عربی زبان سیکھنے کی حوصلہ افزائی کرنا اوراس کے لیے سہولت بہم پہنچانا اورقرآن پاک کی صحیح اورمن وعن طباعت اوراشاعت کا اہتمام کریں''۔ خالد چیمہ نے کہا کہ آج تک کے حکمران قائداعظم کے خیالات کی غلط تعبیر کرتے رہے، حالانکہ قائداعظم نے اسلامی قانون کی حکمرانی کی بات باربار دہرائی تھی، قائداعظم کو سیکولر ثابت کرنے والے تجاہل عارفانہ سے کام لے رہے ہیں......! اِن حالات میں صورتحال کا حل کیا ہے؟ کے سوال پرانہوں نے کہا کہ حکمران اور سیاستدان ۱۹۷۳ء کے متفقہ آئین کو فالو کریں، ملک کے اساسی نظریے کے خلاف کام کرنے والی تنظیموں کا محاسبہ کیا جائے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ تمام مکاتب فکر کے متفقہ ۲۲ نکاتی فارمولے پر متفق ومتحد ہوکر خالص اور مکمل اسلامی نظام کے لیے آئینی جدوجہد کریں۔

قادیانیوں کی اسلام اور مسلم دشمنی کی ایک اور ذلیل حرکت

قادیانی سربراہ مرزامسرور کی طرف سے امریکہ کی حمایت

لاہور (۱۷ ستمبر) توہین اسلام، توہین قرآن اورتوہین رسالت صلی اللہ علیہ وسلم پر مبنی فلم پرامریکہ کے خلاف پوری دنیا کے مسلمانوں میں ردِعمل اوراحتجاج شدت اختیار کر گیا ہے۔ دنیا بھر کے مسلمان، ملعون امریکی پادری ٹیری جونز کی ناپاک جسارت پر سراپا احتجاج ہیں، لیکن اس کے برعکس توہین آمیز فلم کے معاملے پر قادیانی امریکہ کی حمایت میں کھڑے ہوگئے ہیں، ایک میڈیا رپورٹ کے مطابق قادیانیوں کے انٹرنیشنل مرکز لندن سے جاری ہونے والے ایک حیرت انگیز بیان میں قادیانی جماعت کے سربراہ مرزامسرور احمد اوراس کی کابینہ نے امریکہ کا کھل کر ساتھ دیتے ہوئے، لیبیا میں مسلمانوں کے مظاہروں اور امریکی سفارت کاروں کے قتل کی شدید مذمت کی ہے، قادیانی جماعت کے ترجمان جریدے ''احمدیہ ٹائمز'' میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں امریکیوں کی حمایت کرتے ہوئے، یہ واضح کیا گیا ہے کہ ''اسلام بھی کسی بے گناہ کے قتل کی حمایت نہیں کرتا''۔ اعلیٰ امریکی عہدیداروں کو اپنی کاسہ لیسی اور وفاداری کا بھرپور یقین دلاتے ہوئے ایک تحریری بیان میں امریکہ میں موجود قادیانی کمیونٹی کے نیشنل ڈائریکٹر آف پبلک افیئر زامجد محمود خان نے اسلام اور پیغمبر اسلام (صلی اللہ علیہ وسلم) مخالف فلم، ملعون امریکی پادری ٹیری جونز کی بیہودہ حرکات اور امریکہ کے اسلام فوبیا کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے اپنا فوکس صرف امریکی سفارت کاروں کی ہلاکت، دہشت گردی، انتہا پسندی اور مسلمانوں کے مظاہروں پر مرکوز رکھا اور امریکیوں کو اپنے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کروائی ہے اس صورتحال پر تبصرہ کرتے ہوئے تحریکِ ختم نبوت کے ایک رہنما اور مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ عالم اسلام امریکی پادری کی ہرزہ سرائی کے خلاف سراپا احتجاج ہے جو مسلمانوں کا اِنسانی حق ہے، جبکہ قادیانی، توہین اسلام اور توہین رسالت پر شادیانے بجا رہے ہیں، قادیانیوں کی طرف سے امریکی پادری کی حمایت اور امریکہ کو یقین دہانیاں اس بات کی غماز ہیں کہ قادیانی جماعت کی سوچ اور مفادات یہودیت وصیہونیت سے ہی وابستہ ہیں، اسرائیل میں سینکڑوں کی تعداد میں پاکستانی قادیانی یہودی خدمات انجام دے رہے ہیں، عبداللطیف خالد چیمہ نے بی بی سی اردو سروس سمیت بعض عالمی نشریاتی اداروں پر الزام عائد کیا ہے کہ وہ مسلم دشمنی اور مسلم کشی کی حمایت کر رہے ہیں اور قادیانیوں کی خودساختہ مظلومیت کا ڈھنڈورا پیٹ کر حقائق کو مسخ کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ بی بی سی اردو سروس سمیت تمام نشریاتی اداروں کو اپنی غیر جانبداری یقینی بنانی چاہیے اور ربوہ برانڈ اِرتداد کی حمایت کے ساتھ ساتھ تحریکِ ختم نبوت کا مؤقف بھی جاننا چاہیے۔

چنیوٹ میں حافظ محمد ابوبکر کی شہادت

چیچہ وطنی (۲۲ ستمبر) مجلس احرار اسلام اور تحریک ''تحفظ ختم نبوت'' نے اہلسنت والجماعت چنیوٹ کے ضلعی صدر حافظ محمد ابوبکر کے ظالمانہ قتل کو بدترین دہشت گردی قرار دیا ہے۔ مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ ناموس صحابہ اور عظمت صحابہ پر قربان ہونے والوں میں حافظ محمد ابوبکر کا اضافہ تحریک تحفظ ناموس صحابہ کو جلا بخشے گا اور ان شاء اللہ تعالیٰ آخری فتح ناموس صحابہ کا دفاع کرنے والوں کی ہوگی ، قائدین احرار نے روزنامہ ''اسلام'' کے بیورو چیف اور کالم نگار اعجاز احمد قاسمی سے اُن کے برادرِ بزرگ حافظ محمد ابوبکر کی شہادت پر تعزیت مسنونہ کرتے ہوئے مغفرت کی دُعا کی ہے اور کہا ہے کہ حافظ محمد ابوبکر کی محبتِ صحابہ کے سچے جذبے اور دینِ حق کے لیے اولالعزمی کے ساتھ مسلسل جدوجہد کو مدتوں یاد رکھا جائے گا۔ قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، جناب حاجی غلام رسول نیازی، اور دیگر احرار کارکنوں نے حافظ محمد ابوبکر شہید کی نمازِ جنازہ میں شرکت کی۔

مجلس احرار اسلام چیچہ وطنی میں آل پارٹیز کانفرنس

چیچہ وطنی (۲۱ ستمبر) مجلس احرارِ اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام مرکزی مسجد عثمانیہ میں تحریک ختم نبوت کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ کی صدارت میں آل پارٹیز ''تحفظ ناموس رسالت کانفرنس'' اور بڑے احتجاجی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مولانا محمد ارشاد، مرکزی انجمن تاجران (رجسٹرڈ) کے صدر شیخ محمد حفیظ، مجلس احرار اسلام کے رہنما حافظ محمد عابد مسعود، پریس کلب کے حافظ ساجد محمود، انجمن تحفظ حقوق شہریاں کے سرپرست شیخ عبدالغنی، جمعیت علماء اسلام کے امیر پیر جی عزیز الرحمٰن، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مولانا کفائت اللہ حنفی، جماعت اسلامی کے رہنما حق نواز خان درانی، اہلحدیث رہنما قاری محمد اکرم ربانی، اہلسنت والجماعت کے مولانا قاری محمود احمد، جماعۃ الدعۃ کے حافظ محمد عاطف، قانون دان چودھری خادم حسین ایڈووکیٹ، تحریک طلباء اسلام کے ذیشان آفتاب اور دیگر مقررین نے کہا ہے کہ یوم عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے سرکاری اعلان کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں، لیکن حکومت اس کے عملی تقاضوں سے انحراف کر رہی ہے، اسلام آباد میں مظاہرین کو امریکی سفارت خانے کی طرف احتجاج کرنے سے روکنے والے حکمران امریکی ڈرون حملوں کی اجازت دے رہے ہیں اور عالمی دہشت گرد امریکہ اور اُس کے اتحادیوں کو نیٹو سپلائی کی اجازت دے رکھی ہے، مقررین نے کہا کہ پوری دنیا کے مسلمان ناموس رسالت کے تحفظ کی جدوجہد میں ایک ہو چکے ہیں یہی قدرِ مشترک دنیا میں کامیابی اور امن کی ضمانت ہے، عبداللطیف خالد چیمہ نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ توہین آمیز خاکوں کا آغاز دس سال قبل قادیانیوں کی سازش سے ہوا تھا، اب بھی قادیانی یہود و ہنود کی ایجنٹی کا گھناؤنا کردار ادا کر رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ توہین آمیز فلم کے معاملے پر قادیانی امریکہ کی حمایت میں کھڑے ہو گئے ہیں، انہوں نے کہا کہ امریکہ میں موجود قادیانی کمیونٹی کے نیشنل ڈائریکٹر آف پبلک افیئر زامجد محمود خان نے اسلام مخالف فلم ملعون امریکی پادری ٹیری جونز کی بیہودہ حرکات کی تائید کی ہے اور اسلام پسند قوتوں کو تنقید کا نشانہ بنایا ہے، اجتماع کی قراردادوں میں مطالبہ کیا گیا کہ اقوام متحدہ توہین انبیاء کرام علیہم السلام کے خلاف بین الاقوامی سطح پر قانون سازی کرے اور قادیانیوں کو اسلام کا ٹائٹل استعمال کرنے سے روکے، علاوہ ازیں متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی ساہیوال ڈویژن اور دیگر مذہبی تنظیموں کی اپیل پر ڈویژن بھر میں سخت احتجاج کیا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ امریکی پادری کو سزا دی جائے، امریکی سفیر کو ملک بدر کیا جائے، حکومت عالمی دہشت گرد امریکہ کی تابعداری ختم کرے اور نیٹو سپلائی بند کی جائے۔

کامیاب ہڑتال مسلمانوں کی دینی غیرت وحمیت کا ثبوت ہے

لاہور(۲۱رستمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان کے امیر مرکزیہ سید عطاء المہیمن بخاری اور سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے ''یومِ عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم'' اور ''یوم احتجاج'' کے موقع پر حکومت کی طرف سے ریاستی طاقت کے استعمال کو ہدف تنقید بناتے ہوئے شدید الفاظ میں مذمت کی ہے، ان رہنماؤں نے کہا ہے کہ حکومت نے طاقت کا استعمال کر کے لوگوں کو مشتعل کیا ہے اور اشتعال کو غلط رنگ دیا جارہا ہے، اس قسم کی کارروائیوں کی تمام تر ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے، متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے قائدین مولانا زاہدالراشدی، مولانا محمد الیاس چنیوٹی، عبداللطیف خالد چیمہ، مولانا عبدالرؤف فاروقی، ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، رانا محمد شفیق خاں پسروری اور ایوب بیگ مرزا نے کامیاب ہڑتال اور احتجاج پر پوری قوم کو مبارک باد دیتے ہوئے کہا ہے کہ قوم کے تمام طبقات نے ہم آہنگی و یکجہتی کا مظاہرہ کر کے مثالی دینی غیرت وحمیت کا ثبوت دیا ہے، جسے تحریک تحفظ ناموس رسالت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی تاریخ میں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے قائدین نے مختلف مقامات پر ریاستی طاقت کے استعمال کو فسطائیت سے تعبیر کرتے ہوئے مذمت کی ہے اور کہا ہے کہ اس قسم کے ہتھکنڈوں سے دینی تحریکیں پروان چڑھا کرتی ہے۔

گستاخانہ فلم اور توہین رسالت پر ملک بھر میں ہڑتال، احتجاجی مظاہرے

احرار اور متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے احتجاجی اجلاس

لاہور(۲۱رستمبر) مجلس احرارِ اسلام پاکستان اور تحریک تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام لاہور، ملتان، راولپنڈی، کراچی، گجرات، چیچہ وطنی، ٹوبہ ٹیک سنگھ، کمالیہ، تلہ گنگ، چناب نگر، چنیوٹ، رحیم یار خان اور دیگر مقامات پر احتجاجی اجتماعات، مظاہروں اور بیانات میں قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری، پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ، سید محمد کفیل بخاری، قاری محمد یوسف احرار، مولانا محمد مغیرہ، میاں محمد اویس اور دیگر رہنماؤں نے کہا کہ یوم عشق رسول صلی اللہ علیہ وسلم منانے کا سرکاری اعلان تو خوش آئند ہے لیکن حکمرانوں اور سیاستدانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ امریکی غلامی کا طوق حقیقی معنوں میں اتار پھینکیں ورنہ قوم خود انہیں مسترد کردے گی، سید عطاء المہیمن بخاری نے بڑے احتجاجی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پوری دنیا کے مسلمان ناموس رسالت پر ایک ہیں اسی لیے دشمن اس عقیدے پر وار کر رہا ہے، انہوں نے کہا کہ ناموس رسالت پر صحابہ کرام رضی اللہ عنہم وار ہوگئے، ہمارا خون اس کام آجائے تو ہماری خوش بختی ہوگی، عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ محسن انسانیت (صلی اللہ علیہ وسلم) کی توہین کا حق مانگنے والے دنیا کے امن کے دشمن ہیں، قادیانی گروہ توہین رسالت کرنے والوں کے ساتھ کھڑا ہے، سید محمد کفیل بخاری نے ملتان میں تمام دینی جماعتوں کی مشترکہ ریلی سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام آباد کے سفارتی علاقے سے مظاہرین کو دور رکھنے والے حکمران ڈرون حملوں کے ذریعے مسلمانوں کو ذبح کروا رہے ہیں، انہوں نے کہا کہ توہین رسالت دراصل عالم کفر کی ذہنی پسماندگی اور عملی شکست کا مظہر ہے، راولپنڈی کی مرکزی احتجاجی ریلی میں مجلس احرارِ اسلام کے رہنماؤں مولانا محمد ابوذر، محمد ناصر، چودھری خادم حسین اور دیگر رہنماؤں نے ایک بڑے جلوس کی صورت میں شرکت کی، اسی طرح جتوئی ضلع مظفر گڑھ میں ڈاکٹر عبدالرؤف اور ڈاکٹر ریاض احمد کی قیادت میں احرار کارکنوں نے مسجد فاروقیہ سے نکلنے والی تحفظ ناموسِ رسالت ریلی میں شرکت کی۔ علاوہ ازیں متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے قائدین مولانا زاہدالراشدی، مولانا محمد الیاس چنیوٹی، عبداللطیف خالد چیمہ، ڈاکٹر فرید احمد پراچہ، مولانا عبدالرؤف فاروقی، ایوب بیگ مرزا، رانا محمد شفیق خاں پسروری اور دیگر نے مختلف مقامات پر احتجاجی مظاہروں اور اجتماعات سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملعون پادری کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے اور اقوام متحدہ توہین

انبیاءِ کرام علیہم السلام کے لیے بین الاقوامی سطح پر قانون سازی کرے ختم نبوت رابطہ کمیٹی کے قائدین نے کہا کہ اسامہ بن لادن کو شہید کرنے کے لیے چڑھائی کرنے والے امریکی ملعون گستاخ پادری کو ہمارے حوالے کریں ورنہ یادرکھنا چاہیے کہ ظلم کے دن تھوڑے ہیں، ان قائدین نے کہا کہ قوم مشتعل ہونے کی بجائے تدبر وحکمت کا راستہ اختیار کرے اور بصیرت کے ساتھ میڈیا اور لابنگ جیسے محاذ مضبوط بنائے جائیں، ختمِ نبوت رابطہ کمیٹی اور مختلف دینی جماعتوں کے زیر اہتمام مختلف مقامات پر قائدین نے احتجاجی مظاہروں اور احتجاجی اجتماعات سے خطاب کیا اور کہا کہ تحریک تحفظ ناموس رسالت کے لیے ایک مشترکہ پلیٹ فارم کی فوری ضرورت ہے۔

امریکی صدر کا بیان قابل مذمت..........امریکہ دنیا کا سب سے بڑا دہشت گرد ہے

لاہور (۲۳؍ستمبر) تحریک ختم نبوت کے راہنما اور مجلس احراراسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ امریکی پالیسیاں اور امریکی صدر اوبامہ کے بیانات شدت پسندی کا اصل موجب ہیں امریکی صدر اوبامہ کے بیان کہ ''اسلام مخالف فلم سے شدت پسند فائدہ اٹھا کر امریکی مفادات کو نقصان پہنچا رہے ہیں'' پر تبصرہ کرتے ہوئے خالد چیمہ نے کہا کہ امریکہ دنیا کا سب سے بڑا دہشت گرد ہے جس کی پالیسیاں اسلام اور مسلم دشمنی پر مبنی ہیں جب تک امریکہ اور عالم کفر اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کر کے تبدیل نہیں کرتے مسلمانوں کے فطری ردِعمل کو کنٹرول کرنا کسی کے بس میں نہیں۔ انہوں نے کہا کہ حکمران یادرکھیں کہ توہین رسالت جیسے واقعات کو برداشت کرنا کم سے کم درجے کے مسلمان کے لیے بھی ناقابل برداشت ہے انہوں نے کہا کہ پاکستانی حکمران قوم کو وہ سبق باور نہیں کروا سکتے جو حکمرانوں نے امریکہ سے پڑھا ہے انہوں نے کہا کہ حمیت سے خالی حکمران صلیبی جنگ کا مقابلہ نہیں کر سکتے اس کیلیے غیرت اور جہادی جذبے کی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پاکستان نے عشقِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) کانفرنس سے خطاب میں جن خیالات کا اظہار کیا ہے وہ خوش آئند ہیں لیکن ان خیالات کو سرکاری پالیسی بنانے کی ضرورت ہے ویسے وزیراعظم کو یاد رکھنا چاہیے کہ:

یہ عشق نہیں آساں بس اتنا سمجھ لیجیے
اک آگ کا دریا ہے اور ڈوب کے جانا ہے

جمعیت علماءِ اسلام کے زیر اہتمام آل پارٹیز کانفرنس، عبداللطیف چیمہ و دیگر کا خطاب

چیچہ وطنی (۲۴؍ستمبر) جمعیت علماءِ اسلام چیچہ وطنی کے زیر اہتمام آل پارٹیز تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم سیمینار کے مقررین نے کہا ہے کہ ہمیں پاکستان کی سلامتی عزیز ہے۔ لیکن تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ہمیں کوئی چیز عزیز نہیں اور اس مشن پر ایک نہیں ہزاروں پاکستان قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کریں گے۔ اسلام کی بقاء اور تحفظ ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہی پاکستان اور اُمت مسلمہ کی بقاء ہے اور ہم بنیادی نظریات کے تحفظ کے لیے اپنا سب کچھ قربان کرنے کے لیے تیار ہیں پیر جی عبدالجلیل رائے پوری کی زیر صدارت سیمینار سے مجلس احرارِ اسلام کے مرکزی سیکرٹری جنرل اور متحدہ تحریک ختم نبوت رابطہ کمیٹی پاکستان کے کنوینئر عبداللطیف خالد چیمہ، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مولانا محمد ارشاد، جمعیت علماءِ اسلام پنجاب کے ڈپٹی سیکرٹری اطلاعات حافظ حبیب اللہ چیمہ، جماعت الدعۃ کے مرکزی رہنما مولانا طاہر طیب بھٹوی، پیپلز پارٹی کے ایم پی اے چوہدری شہزاد سعید چیمہ، پاکستان تحریک انصاف کے رہنما رائے مرتضیٰ اقبال، اہل سنت والجماعت کے صدر مفتی محمد احسن، جمعیت علماءِ اسلام کے ضلعی امیر مولانا عبدالحمید تونسوی، مولانا محمد اسماعیل، پیر جی عزیز الرحمٰن، مسلم لیگ (ن) کے رہنما شیخ محمد حفیظ مولانا محمد اکرم ربانی، انجمن تاجران کے حافظ محمد بلال، جمعیت علماءِ پاکستان کے حاجی حبیب الرحمٰن بھلر، محمد رمضان بھگیلا سمیت دیگر مقررین

نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں دفاع حرمت رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں اوراس کے لیے مسلمان ہرقسم کی قربانی دینے کے لیے تیار ہیں، اُنہوں نے کہا کہ یوم عشق مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم منانے والے صدراور وزیراعظم کو چاہیے کہ امریکی سفیر کو واپس بھیج کر امریکہ سے مطالبہ کیا جائے کہ ملعون پادری ٹیری جونز کو اُمت مسلمہ کے حوالہ کیا جائے۔ پوری دنیا میں احتجاج کیا جاری ہے۔ اُمت مسلمہ کو چاہیے کہ امریکہ سمیت کفریہ طاقتوں کا مکمل بائیکاٹ کرکے ایک مؤقف پر ڈٹ جائیں تو یہود ونصاریٰ سے زیادہ بزدل کسی کو نہیں پائیں گے۔ اب وقت ہے کہ مسلم ممالک ایک ایجنڈے پر متفق ہوکر عالم کفر کا ناطقہ بند کریں۔ مقررین نے کہا کہ سوئس حکام کو خط نہ لکھنے پر ایکشن اور پاک فوج پر حملہ کے بعد نیٹو سپلائی پر پابندی لگانے والے چیف جسٹس اور آرمی چیف اپنی غیرت ایمانی کا ثبوت دیتے ہوئے تحفظ ناموس رسالت کی خاطر فوری ایکشن لیتے ہوئے پاکستانی قوم کی نمائندگی کرتے ہوئے امریکی سفیر کی ملک بدری، نیٹو سپلائی پر پابندی عائد کریں، مقررین نے کہا کہ ہم پھر کہتے ہیں کہ ناموس رسالت کے تحفظ سے زیادہ ہمیں کوئی چیز عزیز نہیں تحفظ ناموس رسالت پہلے اور تحفظ پاکستان بعد میں ہوگا اوراس کے لیے مسلمان متحد ومتفق ہیں اور کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے، مقررین نے مطالبہ کیا کہ امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کرایا جائے اور چناب نگر (سابق ربوہ) پر قادیانی اجارہ داری ختم کرائی جائے۔

گستاخ رسول کو زندہ رہنے کا حق نہیں، اوباما کا بیان منافقت کی بدترین مثال ہے (سید محمد کفیل بخاری)

ساہی وال (۲۶ر ستمبر) جمعیت علماء اسلام ضلع ساہی وال کے زیراہتمام جامع مسجد نور میں آل پارٹیز کانفرنس سے مجلس احرار اسلام پاکستان کے نائب امیر سید محمد کفیل بخاری نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مسلما ہر قیمت پر ناموس رسالت صلی اللہ علیہ وسلم کی حفاظت کریں گے۔ انھوں نے کہا کہ امریکی صدر اوباما کا بیان منافقت اور دھوکے کی بدترین مثال ہے۔ اگر امریکی قانون توہین آمیز فلم پر پابندی کی اجازت نہیں دیتا تو اسلام کا قانون نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین و گستاخی کرنے والے کو زندہ رہنے کا حق نہیں دیتا۔ انھوں نے کہا کہ مسلم ممالک کے سربراہان کی ذمہ داری ہے کہ او آئی سی کے پلیٹ فارم سے امریکہ و یورپ اور اقوامِ متحدہ کو مجبور کردیں کہ وہ وہینِ انبیاء علیہم السلام کو قابلِ سزا جرم قرار دیں۔ انھوں نے کہا کہ مسلمان پیغمبر امن سیدنا محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جاننے والے ہیں۔ لیکن یہود ونصاریٰ دہشت گردی اور گستاخی اور توہین رسالت کرکے دنیا کا امن تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ آل پارٹیز کانفرنس کی صدارت جمعیت علماء اسلام کے ضلعی امیر مولانا عبدالحمید تونسوی (شیخ الحدیث جامعہ رشیدیہ) نے کی۔ جبکہ مولانا کلیم اللہ رشیدی، مولانا مفتی ذکاء اللہ، مولانا قاری منظور احمد طاہر، مفتی منصور احمد، شیخ اعجاز رضا اور دیگر مقررین نے خطاب کیا۔ جمعیت علماء اسلام پنجاب کے سیکرٹری اطلاعات حافظ حبیب اللہ چیمہ اور ضلعی جنرل سیکرٹری قاری سعید بن شہید نے کانفرنس کو کامیاب بنانے میں مؤثر کردار ادا کیا۔

توہینِ رسالت کے مرتکب دنیا کا امن تباہ کرنا چاہتے ہیں

گجرات (۲۹ر ستمبر) تحریک ختم نبوت کے راہنما اور مجلس احرار اسلام پاکستان کے سیکرٹری جنرل عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا ہے کہ توہین رسالت کی سزا موت ہے اور توہین رسالت کا حق مانگنے والے دنیا کا امن تباہ کرنا چاہتے ہیں۔ اسلام دین فطرت ہے اور تمام انبیاء علیہم السلام اور آسمانی کتابوں کے مکمل احترام کا درس دیتا ہے۔ وہ مسجد احرار ماڈل ٹاؤن گجرات میں ''تحفظ ناموس رسالت اور ہماری ذمہ داریاں'' کے عنوان پر اجتماع سے خطاب کررہے تھے۔ انھوں نے کہا کہ امت کے